سرکاری رپورٹ

صوبائی اسمبلی پنجاب

مباحثات 2006

سرکاری رپورٹ

صوبائی اسمبلی پنجاب

مباحثات 2006

(ہفتہ 4، منگل 7، بدھ 8، جمعرات 9، جمعتہ المبارک، 10-مارچ 2006)
(یوم السبت 3، یوم الثلاثہ 6، یوم الاربعاء 7، یوم الخمیس 8، یوم الجمع، 9-صفر المظفر 1427ھ)

چودھویں اسمبلی: چوبیسواں اجلاس

جلد 24 (حصہ اول): شمارہ جات 1 تا 5

صوبائی اسمبلی پنجاب

مباحثات

مندرجات

چوبیسواں اجلاس

ہفتہ،4۔مارچ2006

جلد 24:شمارہ 1

نمبر شمار	مندرجات		صفحہ نمبر
1۔	جناب ڈپٹی سپیکر کا بطور جناب قائم مقام سپیکر اعلامیہ	------------	1
2۔	اجلاس کی طلبی کا اعلامیہ	------------	3
3۔	ایجنڈا	------------	5
4۔	ایوان کے عہدیدار	------------	7
5۔	تلاوت قرآن پاک و ترجمہ	------------	13
6۔	چیئرمینوں کا پینل	------------	14
7۔	نومنتخب اراکین اسمبلی کا حلف	------------	14

نمبر شمار	مندرجات		صفحہ نمبر
	تعزیت		
8۔	سابق ایم پی اے جناب ریاض اصغر چودھری کے بیٹے اور چودھری مشتاق احمد کی والدہ کے لئے دعائے مغفرت	------------	15
9۔	قرارداد پیش کرنے کے لئے قواعد کی معطلی کی تحریک	------------	15
	قرارداد		
10۔	مغربی ممالک کے اخبارات میں توہین آمیز خاکوں کی اشاعت پر مذمت	------------	20
	منگل، 7۔مارچ2006		
	جلد 24: شمارہ 2		
11۔	ڈپٹی سپیکر کا بطور قائم مقام سپیکر کی منسوخی کا اعلامیہ	------------	33
12۔	ایجنڈا	------------	35
13۔	تلاوت قرآن پاک وترجمہ	------------	37
	پوائنٹ آف آرڈر		
14۔	پتنگ بازی سے بچوں کی ہلاکت میں اضافہ	------------	38
	سوالات (محکمہ جات ہاؤسنگ، شہری ترقی اور پبلک ہیلتھ انجینئرنگ)		
15۔	نشان زدہ سوالات اور ان کے جوابات	------------	43
16۔	نشان زدہ سوالات اور ان کے جوابات (جو ایوان کی میز پر رکھے گئے)	------------	74
17۔	غیر نشان زدہ سوال اور اس کا جواب	------------	101
	رپورٹیں (جو پیش ہوئیں)		
18۔	مسودہ قانون ایمرجنسی سروس پنجاب مصدرہ 2005 کے بارے میں مجلس قائمہ برائے صحت کی رپورٹ کا ایوان میں پیش کیا جانا	------------	102

نمبر شمار	مندرجات	صفحہ نمبر
19۔	مسودہ قانون (تنسیخ) تقریبات شادی (امتناع بے جا نمود و نمائش اور مسرفانہ اخراجات) پنجاب مصدرہ 2005 کے بارے میں مجلس قائمہ برائے مقامی حکومت و دیہی ترقی کی رپورٹ کا ایوان میں پیش کیا جانا ------------	103
20۔	مسودہ قانون استعداد، نظم وضبط اور احتساب سرکاری ملازمین پنجاب مصدرہ 2005 کے بارے میں مجلس قائمہ برائے ایس اینڈ جی اے ڈی کی رپورٹ کا ایوان میں پیش کیا جانا ------------	103
21۔	مسودہ قانون (ترمیم) کوآپریٹو سوسائٹیز مصدرہ 2005 کے بارے میں مجلس قائمہ برائے امداد باہمی کی رپورٹ کا ایوان میں پیش کیا جانا ------------	103
22۔	مجلس قائمہ برائے استحقاقات کی رپورٹوں کا ایوان میں پیش کیا جانا ------------	104
	پوائنٹ آف آرڈر	
23۔	پتنگ بازی سے بچوں کی ہلاکت میں اضافہ (---جاری) ------------	106
	رپورٹیں (جو پیش ہوئیں) (---جاری)	
24۔	مسودہ قانون (ترمیم) صوبائی موٹر گاڑیاں مصدرہ 2005 کے بارے میں مجلس قائمہ برائے ٹرانسپورٹ کی رپورٹ کا ایوان میں پیش کیا جانا ------------	109
	تحاریک استحقاق	
25۔	ای ڈی او ایجوکیشن ساہیوال کا معزز رکن اسمبلی کے ساتھ ملاقات سے انکار ------------	113
26۔	اڈیالہ جیل راولپنڈی کے سپرنٹنڈنٹ اور ڈپٹی سپرنٹنڈنٹ کا معزز رکن اسمبلی کے ساتھ ملاقات سے انکار ------------	114

نمبر شمار	مندرجات	صفحہ نمبر
27۔	ڈی پی او ملتان کا معزز رکن اسمبلی کے ساتھ ملاقات سے انکار ------------	115
28۔	ڈائریکٹر (M-2(Maint نیشنل ہائی وے کی جانب	
	سے جاری کردہ مراسلہ میں معزز رکن اسمبلی پر الزام تراشی ------------	117
29۔	ادارہ محتسب پنجاب کی سالانہ رپورٹ بابت 2004 کا پیش نہ کیا جانا ------------	119
	تحاریک التوائے کار	
30۔	پولیس تھانہ برکی (لاہور) کا قاتلوں کو گرفتار کرنے کی بجائے	
	مقتول کے بیٹے اور بیوی کے خلاف جھوٹے مقدمے کا اندراج ------------	121
31۔	سبزہ زار سب ڈویژن واسا (لاہور) کے فیلڈ سٹاف کی طرف سے	
	سینکڑوں جعلی کنکشن دینے سے واسا کو لاکھوں روپے کا نقصان ------------	123
32۔	کنٹریکٹ پر بھرتی کئے گئے ڈاکٹرز کو وعدے کے باوجود	
	مستقل نہ کرنا ------------	124
33۔	لاہور میں ایل پی جی سیل پوائنٹ پر پولیس	
	اور سول ڈیفنس کے غیر قانونی چھاپے اور بھتہ کی وصولی ------------	125
	غیر سرکاری ارکان کی کارروائی	
	مسودات قانون (جو متعارف ہوئے)	
34۔	مسودہ قانون (ترمیم) جنگلات مصدرہ 2005 ------------	126
35۔	مسودہ قانون (ترمیم) آبادکاری سرکاری اراضی مصدرہ 2005 ------------	132
36۔	مسودہ قانون (ترمیم) کینال اینڈ ڈرینج مصدرہ 2005 ------------	136
	پوائنٹ آف آرڈر	
37۔	آئین پاکستان کے آرٹیکل 166 اور 127 کے تحت ایم پی ایز	
	کو بھی ایم این ایز اور سینیٹرز کے برابر مراعات کا مطالبہ ------------	149

نمبر شمار	مندرجات	صفحہ نمبر
	مسودہ قانون (جو متعارف ہوا)(۔۔۔جاری)	
38۔	مسودہ قانون (ترمیم) سول ملازمین پنجاب مصدرہ 2005 ۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔	156
	قرار دادیں (مفاد عامہ سے متعلق)	
39۔	مقبرہ جہانگیر اور نور جہاں کو حکومت پنجاب کی تحویل میں دینا ۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔	160
	بدھ،8۔مارچ2006	
	جلد24: شمارہ 3	
40۔	ایجنڈا ۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔	163
41۔	تلاوت قرآن پاک و ترجمہ ۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔	165
	سوالات (محکمہ جات مال و کالونیز)	
42۔	نشان زدہ سوالات اور ان کے جوابات ۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔	166
43۔	نشان زدہ سوالات اور ان کے جوابات (جو ایوان کی میز پر رکھے گئے) ۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔	200
	تحاریک استحقاق	
44۔	ادارہ محتسب پنجاب کی سالانہ رپورٹ برائے سال 2004 کا ایوان میں پیش نہ کیا جانا ۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔	221
	پوائنٹ آف آرڈر	
45۔	پتنگ بازی پر پابندی کا مطالبہ ۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔	223
46۔	کسانوں کو ڈیزل اور ٹیوب ویل پر سبسڈی دینے کا مطالبہ ۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔	228
	تحاریک التوائے کار	
47۔	کنٹریکٹ پر بھرتی کئے گئے ڈاکٹروں کو وعدے کے باوجود مستقل نہ کرنا (۔۔۔جاری) ۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔	236

نمبر شمار	مندرجات	صفحہ نمبر
48۔	مری میں محکمہ جنگلات کی اراضی پر ناجائز قبضہ	240
49۔	مون مارکیٹ گلشن راوی اور اقبال ٹاؤن لاہور میں ایل ڈی اے کی ملی بھگت سے پارکنگ فیس کی ناجائز وصولی	242
50۔	نارنگ منڈی کے گاؤں سیہول میں خاتون کا زیادتی کے بعد قتل	243
	ہنگامی قانون (جو ایوان میں پیش ہوا)	
51۔	ہنگامی قانون (ترمیم) انجمن ہائے کی رجسٹریشن مجریہ 2006	244
52۔	کورم کی نشاندہی	245
	جمعرات 9۔مارچ2006	
	جلد 24: شمارہ 4	
53۔	ڈپٹی سپیکر کا بطور قائم مقام سپیکر اعلامیہ	247
54۔	ڈپٹی سپیکر کا بطور قائم مقام سپیکر اعلامیہ کی منسوخی	249
55۔	ایجنڈا	251
56۔	تلاوت قرآن پاک و ترجمہ	253
	سوالات (محکمہ جات خوراک و بیت المال)	
57۔	نشان زدہ سوالات اور ان کے جوابات	254
58۔	نشان زدہ سوالات اور ان کے جوابات (جو ایوان کی میز پر رکھے گئے)	289
	پوائنٹ آف آرڈر	
59۔	فہرست سوالات میں ایک سے زیادہ محکمہ جات کے سوالات کو باری باری take up کرنا	314
60۔	لاہور میں تشدد کے واقعات میں گرفتار کئے گئے بے گناہ افراد کی رہائی کا مطالبہ	315

نمبر شمار	مندرجات	صفحہ نمبر
	توجہ دلاؤ نوٹس	
61۔	ڈیفنس لاہور میں پولیس ناکے پر بنک آفیسر کا قتل ------------	333
62۔	لاہور میں پتنگ کی ڈور سے کم سن بچے کی ہلاکت ------------	335
	تحاریک استحقاق	
63۔	ڈی پی او ملتان کا معزز رکن اسمبلی سے ملاقات سے انکار (۔۔۔جاری) ------------	344
64۔	ایس ایچ او تھانہ لالیاں کا معزز رکن اسمبلی کا فون سننے سے انکار اور بے بنیاد ایف آئی آر کا اندراج ------------	346
	تحاریک التوائے کار	
65۔	نئے سپورٹس رولز کی تشکیل سے ٹیکنیکل سٹاف کی ترقی میں رکاوٹ کا خدشہ (۔۔۔جاری) ------------	348
66۔	تھانہ گجرپورہ لاہور کی پولیس کے تشدد سے اقلیتی کونسلر کی بیوی کی ہلاکت ------------	358
	رپورٹ (جو پیش ہوئی)	
67۔	مسودہ قانون کریمینل پراسیکیوشن سروس (تشکیل، فرائض اور اختیارات) پنجاب مصدرہ 2005 کے بارے میں سپیشل کمیٹی کی رپورٹ کا پیش کیا جانا ------------	360
	رپورٹ (توسیع)	
68۔	قرارداد نمبر 203 کے بارے میں مجلس قائمہ برائے خزانہ کی رپورٹ کا ایوان میں پیش کرنے کی میعاد میں توسیع ------------	360

نمبر شمار	مندرجات	صفحہ نمبر
	سرکاری کارروائی	
	ہنگامی قانون (جو ایوان میں پیش ہوا)	
69۔	ہنگامی قانون (ترمیم) مقامی حکومت پنجاب، مجریہ 2006 ------------	361
	جمعتہ المبارک، 10۔مارچ 2006	
	جلد 24: شمارہ 5	
70۔	ایجنڈا ------------	363
71۔	تلاوت قرآن پاک و ترجمہ ------------	365
	پوائنٹ آف آرڈر	
72۔	حکومت پنجاب کی طرف سے پتنگ بازی پر غیر معینہ مدت تک پابندی کا فیصلہ ------------	366
	سوالات (محکمہ تعلیم)	
73۔	نشان زدہ سوالات اور ان کے جوابات ------------	367
74۔	نشان زدہ سوالات اور ان کے جوابات (جو ایوان کی میز پر رکھے گئے) ------------	397
75۔	غیر نشان زدہ سوالات اور ان کے جوابات ------------	424
	رپورٹیں (توسیع)	
76۔	مجلس استحقاقات کی رپورٹیں ایوان میں پیش کرنے کی میعاد میں توسیع ------------	427
77۔	مسودہ قانون (ترمیم) استحقاقات صوبائی اسمبلی پنجاب بل نمبر 27، 28 مصدرہ 2004 اور بل نمبر 3 مصدرہ 2005 کے بارے میں مجلس قائمہ برائے قانون و پارلیمانی امور کی رپورٹیں ایوان میں پیش کرنے کی میعاد میں توسیع ------------	428

نمبر شمار	مندرجات	صفحہ نمبر
78۔	مسودہ قانون (ترمیم) پنجاب ایجوکیشن فاؤنڈیشن مصدرہ 2004 کے بارے میں مجلس قائمہ برائے تعلیم کی رپورٹ ایوان میں پیش کرنے کی میعاد میں توسیع	430
	پوائنٹ آف آرڈر	
79۔	ایڈوائزرز اور سپیشل اسسٹنٹس کا اپنی گاڑیوں پر پاکستانی پرچم اور بلیو لائٹس لگانا (۔۔۔جاری)	431
	رپورٹیں (توسیع) (۔۔۔جاری)	
80۔	مسودہ قانون امتناع گھریلو تشدد پنجاب مصدرہ 2003 کے بارے میں مجلس قائمہ برائے امور داخلہ کی رپورٹ ایوان میں پیش کرنے کی میعاد میں توسیع	434
	پوائنٹ آف آرڈر	
81۔	ایڈوائزرز اور سپیشل اسسٹنٹس کا اپنی گاڑیوں پر پاکستانی پرچم اور بلیو لائٹس لگانا (۔۔۔جاری)	435
82۔	ایم پی ایز اور ایم این ایز کو Justice of peace بنانے کا مطالبہ	437
83۔	قانون استحقاق کے تحت ایم پی ایز کی مراعات میں اضافے کا مطالبہ	438
	تحاریک استحقاق	
84۔	ڈی ایس پی انویسٹی گیشن صدر اوکاڑہ کا معزز رکن اسمبلی کے ساتھ تضحیک آمیز رویہ (۔۔۔جاری)	442
85۔	ضلعی ناظم اور پولیس انتظامیہ کی غفلت اور نااہلی کی وجہ سے شرپسندوں کا اسمبلی بلڈنگ کو نشانہ بنانا	443
86۔	تھانہ نواں لاہور (ٹوبہ ٹیک سنگھ) کے ایس۔ایچ۔او کا معزز رکن اسمبلی کا فون سننے اور ملاقات سے انکار	444

صفحہ نمبر	مندرجات	نمبر شمار
	تھانہ خیرپور ٹامیوالی (بہاولپور) کے سب انسپکٹر کا معزز رکن اسمبلی	87۔
446 ------------	سے نامناسب رویہ	
450 ------------	E.D.O.(R) ساہیوال کا معزز رکن اسمبلی کے ساتھ نامناسب رویہ------------	88۔
	پوائنٹ آف آرڈر	
	رکن اسمبلی کی طرف سے تحریک التوائے کار کی تائید کرنے پر سیکرٹری	89۔
456 ------------	سپورٹس کا اپنے ماتحت افسر کا تبادلہ کرنا	
	تحاریک التوائے کار (۔۔۔جاری)	
	پرنٹ اور الیکٹرانک میڈیا پر جعلی ادویات اور غیر رجسٹرڈ میڈیکل کالجوں	90۔
457 ------------	کے کمرشل اشتہارات کا چلنا	
462------------	موضع اگوکی (سیالکوٹ) کی رہائشی لڑکی پر علاج کے بہانے جعلی پیر کا تشدد------------	91۔
	سرکاری کارروائی	
	رپورٹ (جو پیش ہوئی)	
468 ------------	محتسب پنجاب کی سالانہ رپورٹ بابت سال 2004 کا پیش کیا جانا ------------	92۔
	انڈکس	93۔

1

جناب ڈپٹی سپیکر کا بطور جناب قائم مقام سپیکر اعلامیہ

No.PAP/Legis-1(5)/2002/792. Dated 25th February 2006. Pursuant to the provisions of clause (3) of Article 53 read with Article 127 of the Constitution of the Islamic Republic of Pakistan 1973, Sardar Shaukat Hussain Mazari, Deputy Speaker, Provincial Assembly of the Punjab, shall act as Speaker, Provincial Assembly of the Punjab, with immediate effect, during the absence abroad of Ch. Muhammad Afzal Sahi, Speaker, Provincial Assembly of the Punjab.

SAEED AHMAD
Secretary

3

اجلاس کی طلبی کا اعلامیہ

No.PAP-Legis-1(107)/2006/794.Dated 28th February 2006. The following Order, made by the Governor of the Punjab, is hereby published for general information:-

> "In exercise of the powers conferred on me under Article 109 of the Constitution of the Islamic Republic of Pakistan and in partial modification of earlier summoning order dated 24-02-2006, I, **Lt. Gen. (Retd) Khalid Maqbool,** Governor of the Punjab, hereby summon the Provincial Assembly of the Punjab to meet on 4th March 2006 at 3:00 P.M. in the Assembly Chambers, Lahore."

Dated Lahore
the 27-02-2006

LT. GEN. (RETD) KHALID MAQBOOL
GOVERNOR OF THE PUNJAB

5

ایجنڈا

برائے اجلاس صوبائی اسمبلی پنجاب

منعقدہ،4۔مارچ2006

1۔ تلاوت قرآن پاک و ترجمہ

2۔ قرارداد

3۔ ہنگامی قانون(ترمیم)امتناع پتنگ بازی پنجاب مجریہ2006

7

صوبائی اسمبلی پنجاب

1- ایوان کے عہدیدار

1-	جناب قائم مقام سپیکر	:	سردار شوکت حسین مزاری
2-	وزیر اعلیٰ	:	چودھری پرویز الٰہی
3-	قائد حزب اختلاف	:	جناب قاسم ضیاء

2- چیئرمینوں کا پینل

1-	رائے اعجاز احمد	:	پی پی-71
2-	ملک نذر فرید کھوکھر	:	پی پی-192
3-	محترمہ مصباح کوکب	:	ڈبلیو-306
4-	رانا آفتاب احمد خان	:	پی پی-63

8

3۔ کابینہ

(1) گروپ کیپٹن (ر) مشتاق احمد کیانی : وزیر پبلک ہیلتھ انجینئرنگ اور ہاؤسنگ و شہری ترقی*

(2) کرنل (ر) شجاع خانزادہ : وزیر سی۔ایم۔آئی۔ٹی امپلی مینٹیشن اینڈ کوآرڈینیشن

(3) کرنل (ر) ملک محمد انور : وزیر کوآپریٹو

(4) جناب مناظر حسین رانجھا : وزیر کالونیز

(5) چودھری عامر سلطان چیمہ : وزیر آبپاشی

(6) جناب گل حمید خان روکھڑی : وزیر ریونیو، ریلیف اینڈ کنسالیڈیشن

(7) جناب محمد سبطین خان : وزیر کانکنی و معدنیات

(8) جناب سعید اکبر خان : وزیر جیل خانہ جات

(9) سردار نعیم اللہ خان شاہانی : وزیر سپورٹس

(10) ڈاکٹر محمد شفیق چودھری : وزیر آبکاری و محصولات

(11) چودھری ظہیر الدین خان : وزیر مواصلات و تعمیرات / انفارمیشن ڈیپارٹمنٹ*

(12) ڈاکٹر اشفاق الرحمٰن : وزیر جنگلات

(13) محترمہ آشفہ ریاض فتیانہ : وزیر ترقی خواتین و انسانی حقوق / سوشل ویلفیئر*

(14) چودھری محمد اقبال : وزیر خوراک / سروسز اینڈ جنرل ایڈمنسٹریشن اور تجارت و سرمایہ کاری*

(15) رانا شمشاد احمد خان : وزیر ٹرانسپورٹ

(16) چودھری شوکت علی بھٹی : وزیر ثقافت و امور نوجوانان

---

* بذریعہ ایس اینڈ جی اے ڈی نوٹیفکیشن نمبر CAB.II/2-3/2002 مورخہ 3۔مارچ 2006 اور 11۔مارچ 2006 وزراء کو ان کے اپنے محکموں کے علاوہ دیگر محکمہ جات کے برائے اجلاس (4۔مارچ تا 20۔مارچ 2006) تفویض کئے گئے۔

9

(17)	جناب محمد بشارت راجہ	:	وزیر مقامی حکومت و دیہی ترقی اضافی چارج قانون و پارلیمانی امور، داخلہ، جنگلی حیات اور پبلک پراسیکیوشن سروس*
(18)	میاں عمران مسعود	:	وزیر تعلیم
(19)	جناب محمد اجمل چیمہ	:	وزیر صنعت
(20)	سید اختر حسین رضوی	:	وزیر محنت و افرادی قوت
(21)	جناب ارمغان سبحانی	:	وزیر قوت برقی
(22)	سید سعید الحسن	:	وزیر اوقاف و مذہبی امور
(23)	ڈاکٹر طاہر علی جاوید	:	وزیر صحت
(24)	جناب عبدالعلیم خان	:	وزیر انفارمیشن ٹیکنالوجی
(25)	میاں محمد اسلم اقبال	:	وزیر سیاحت
(26)	سردار حسن اختر موکل	:	وزیر مینجمنٹ و پیشہ ورانہ ترقی
(27)	سید رضا علی گیلانی	:	وزیر ہاؤسنگ و شہری ترقی
(28)	رانا محمد قاسم نون	:	وزیر ایگریکلچرل مارکیٹنگ
(29)	جناب حسین جہانیاں گردیزی	:	وزیر لٹریسی اینڈ غیر رسمی بنیادی تعلیم اور کھیلیں*
(30)	جناب محمد ارشد خان لودھی	:	وزیر زراعت / منصوبہ بندی و ترقیات*
(31)	جناب غلام محی الدین چشتی	:	وزیر / چیف وہپ
(32)	سردار حسنین بہادر دریشک	:	وزیر خزانہ
(33)	سید ہارون احمد سلطان بخاری	:	وزیر لائیوسٹاک اینڈ ڈیری ڈویلپمنٹ

* بذریعہ ایس اینڈ جی اے ڈی نوٹیفکیشن نمبر CAB.II/2-3/2002 مورخہ 3۔مارچ2006 اور 11۔مارچ2006 وزراء کو ان کے اپنے محکموں کے علاوہ دیگر محکمہ جات کے برائے اجلاس (4۔مارچ تا20۔مارچ2006) تفویض کئے گئے۔

10

(34)	میاں خادم حسین وٹو المعروف محمد اختر خادم	:	وزیر زکوٰۃ و عشر
(35)	جام محمد ہاشم گلیجہ	:	وزیر ماہی پروری
(36)	جناب محمد اعجاز شفیع	:	وزیر بیت المال
(37)	مخدوم اشفاق احمد	:	وزیر تحفظ ماحولیات
(38)	محترمہ نسیم لودھی	:	وزیر بہبود آبادی
(39)	محترمہ قدسیہ لودھی	:	وزیر خصوصی تعلیم
(40)	مسز جوئس روفین جولیس	:	وزیر اقلیتی امور

4۔ پارلیمانی سیکرٹریز

(1)	چودھری محمد کامران علی خان	:	مال
(2)	راجہ راشد حفیظ	:	مقامی حکومت و دیہی ترقی
(3)	جناب اعجاز حسین فرحت	:	ہاؤسنگ، شہری ترقی
(4)	سید محمد تقلید رضا*		
(5)	چودھری نذر حسین گوندل	:	تعلیم
(6)	ملک شعیب اعوان	:	اطلاعات
(7)	ملک محمد آصف بھا	:	بیت المال
(8)	جناب محمد وارث کلو	:	کالونیز
(9)	ملک رضا شاہد وسیر	:	انفارمیشن ٹیکنالوجی
(10)	چودھری خالد محمود (ایڈووکیٹ)	:	لائیو سٹاک اینڈ ڈیری ڈویلپمنٹ

* بذریعہ ایس اینڈ جی اے ڈی نوٹیفکیشن نمبر CAB.II/2-3/2002 مورخہ 3۔مارچ 2006 اور 11۔مارچ 2006 وزراء کو ان کے اپنے محکموں کے علاوہ دیگر محکمہ جات کے برائے اجلاس (4۔مارچ تا 20۔مارچ 2006) تفویض کئے گئے۔

* بذریعہ نوٹیفکیشن نمبر Legis: 4-62/2003/2722 مورخہ 7۔اگست 2003 پارلیمانی سیکرٹریز مقرر کئے گئے۔

11

(11)	جناب محمد قمر حیات کاٹھیا	:
(12)	بریگیڈئر (ر) جاوید اکرم (ستارہ امتیاز)	: صوبائی پیشہ ورانہ انتظامی ترقی
(13)	حاجی مدثر قیوم نہرا	: ماہی پروری
(14)	چودھری خالد اصغر گھرال	: سپورٹس
(15)	چودھری عبداللہ یوسف وڑائچ	: قانون
(16)	مس حمیدہ وحید الدین	: خواندگی و غیر رسمی بنیادی تعلیم
(17)	جناب محمد عارف گوندل چھوآنہ	: ایس اینڈ جی اے ڈی
(18)	لیفٹیننٹ کرنل (ر) محمد عباس	: مواصلات و تعمیرات
(19)	بیگم ریحانہ جمیل*	
(20)	جناب محمد شعیب صدیقی*	
(21)	جناب اعجاز احمد سیہول	: آبکاری و محصولات
(22)	جناب جاوید منظور گل	: کانکنی و معدنیات
(23)	آغا علی حیدر	: ثقافت و امور نوجوانان
(24)	ملک احمد سعید خان (ایڈووکیٹ)	: اشتمال
(25)	ملک محمد احمد خان (ایڈووکیٹ)	: پارلیمانی امور
(26)	دیوان اخلاق احمد	: آبپاشی
(27)	جناب محمد عامر اقبال شاہ	: محنت و افرادی قوت
(28)	جناب طاہر حسین خان ملیزئی	: خصوصی تعلیم
(29)	ملک محمد اجمل جوئیہ	: پنجاب ایمپلائز سوشل سکیورٹی انسٹیٹیوشن
(30)	جناب ظہور احمد خان ڈاہا	: خزانہ
(31)	جناب ولایت شاہ کھگہ	: زراعت

* بذریعہ نوٹیفکیشن نمبر Legis: 4-62/2003/2722 مورخہ 7۔اگست 2003 پارلیمانی سیکرٹریز مقرر کئے گئے۔

12

(32)	جناب آفتاب احمد خان	:	ایگریکلچرل مارکیٹنگ
(33)	چودھری وحید اصغر ڈوگر	:	پبلک ہیلتھ انجینئرنگ
(34)	جناب جاوید اقبال خان کھچی	:	جنگلات
(35)	سردار میر بادشاہ خان قیصرانی	:	صنعتیں، تجارت و سرمایہ کاری
(36)	جناب طارق احمد گورمانی	:	جنگلی حیات
(37)	میاں امتیاز علیم قریشی	:	زکوٰۃ و عشر
(38)	ملک احمد کریم قسور لنگڑیال	:	سی۔ایم۔آئی۔ٹی،آئی اینڈ سی
(39)	جناب اللہ وسایا عرف چنو خان لغاری	:	سیاحت و قیام
(40)	سید محمد قائم علی شاہ	:	مذہبی امور و اوقاف
(41)	ملک اللہ بخش سمیتہ	:	ٹرانسپورٹ
(42)	مہر فضل حسین سُمرا	:	جیل خانہ جات
(43)	جناب احمد نواز	:	ریلیف
(44)	سید نذر محمود شاہ*	:	
(45)	جناب محمود احمد	:	خوراک
(46)	سردار محمد دریا خان فیاض	:	امداد باہمی
(47)	بیگم زینت خان	:	ترقی خواتین
(48)	ڈاکٹر فرزانہ نذیر	:	صحت
(49)	محترمہ لبنیٰ طارق	:	سیاحت
(50)	سیدہ بشریٰ نواز گردیزی	:	امور داخلہ
(51)	محترمہ شہلا راٹھور	:	سماجی بہبود
(52)	محترمہ سعدیہ ہمایوں	:	تحفظ ماحولیات

* بذریعہ نوٹیفکیشن نمبر Legis: 4-62/2003/2722 مورخہ 7۔اگست 2003 پارلیمانی سیکرٹریز مقرر کئے گئے۔

(53)	محترمہ روبینہ نذر سلہری (ایڈووکیٹ)	:	ٹیوٹا (TEVTA)
(54)	محترمہ ظل ہما عثمان	:	منصوبہ بندی و ترقیات
(55)	محترمہ زاہدہ سرفراز	:	بہبود آبادی
(56)	مس نگہت سلیم خان	:	ہائر ایجوکیشن
(57)	مس شگفتہ انور	:	انٹی کرپشن
(58)	مسز نیئر مرتضٰی لون	:	قوت برقی
(59)	جناب پیٹرک جیکب گل	:	اقلیتی امور

5- ایڈووکیٹ جنرل

جناب محمد آفتاب اقبال چودھری

6- ایوان کے افسران

(1)	سیکرٹری	:	جناب سعید احمد
(2)	ڈائریکٹر (ریسرچ اینڈ پبلیکیشن)	:	جناب عنایت اللہ لک
(3)	ایڈیشنل سیکرٹری (قانون سازی)	:	جناب مقصود احمد ملک

* بذریعہ نوٹیفکیشن نمبر Legis: 4-62/2003/2722 مورخہ 7-اگست 2003 پارلیمانی سیکرٹریز مقرر کئے گئے۔

13

صوبائی اسمبلی پنجاب

چودھویں اسمبلی کا چوبیسواں اجلاس

ہفتہ، 4۔مارچ 2006

(یوم السبت،3۔صفر المظفر 1427ھ)

صوبائی اسمبلی پنجاب کا اجلاس اسمبلی چیمبرز، لاہور میں سہ پہر 3 بج کر 48 منٹ پر زیر صدارت جناب قائم مقام سپیکر سردار شوکت حسین مزاری منعقد ہوا۔

تلاوت قرآن پاک و ترجمہ قاری سید صداقت علی نے پیش کیا۔

اعوذ باللہ من الشیطن الرجیمo

بِسۡمِ ٱللهِ ٱلرَّحۡمَـٰنِ ٱلرَّحِيمِo

يَـٰٓأَيُّهَا ٱلَّذِينَ ءَامَنُواْ ٱذۡكُرُواْ ٱللَّهَ ذِكۡرًا كَثِيرًاo وَسَبِّحُوهُ بُكۡرَةً وَأَصِيلاًo هُوَ ٱلَّذِى يُصَلِّى عَلَيۡكُمۡ وَمَلَـٰٓئِكَتُهُ ۥ لِيُخۡرِجَكُم مِّنَ ٱلظُّلُمَـٰتِ إِلَى ٱلنُّورِۚ وَكَانَ بِٱلۡمُؤۡمِنِينَ رَحِيمًاo تَحِيَّتُهُمۡ يَوۡمَ يَلۡقَوۡنَهُ ۥ سَلَـٰمٌۚ وَأَعَدَّ لَهُمۡ أَجۡرًا كَرِيمًاo يَـٰٓأَيُّهَا ٱلنَّبِىُّ إِنَّآ أَرۡسَلۡنَـٰكَ شَـٰهِدًا وَمُبَشِّرًا وَنَذِيرًاo وَدَاعِيًا إِلَى ٱللَّهِ بِإِذۡنِهِۦ وَسِرَاجًا مُّنِيرًاo وَبَشِّرِ ٱلۡمُؤۡمِنِينَ بِأَنَّ لَهُم مِّنَ ٱللَّهِ فَضۡلاً كَبِيرًاo وَلَا تُطِعِ ٱلۡكَـٰفِرِينَ وَٱلۡمُنَـٰفِقِينَ وَدَعۡ أَذَٮٰهُمۡ وَتَوَكَّلۡ عَلَى ٱللَّهِۚ وَكَفَىٰ بِٱللَّهِ وَكِيلاًo

سُوۡرَةُ الأحزَاب 41 تا 48

اے اہل ایمان! خدا کا بہت ذکر کیا کروo اور صبح اور شام اس کی پاکی بیان کرتے رہوo وہی تو ہے جو تم پر رحمت بھیجتا ہے اور اس کے فرشتے بھی۔ تاکہ تم کو اندھیروں سے نکال کر روشنی کی طرف لے جائے۔ اور خدا مومنوں پر مہربان ہےo جس روز وہ اس سے ملیں گے ان کا تحفہ (خدا کی طرف سے) سلام ہوگا اور اس نے ان کے لئے بڑا ثواب تیار کر رکھا ہےo اے پیغمبر ہم نے تم کو گواہی دینے والا اور خوشخبری سنانے اور ڈرانے والا بنا کر بھیجا ہےo اور خدا کی طرف بلانے والا اور چراغ روشنo اور مومنوں کو خوشخبری سنا دو کہ ان کے لئے خدا کی طرف سے بڑا فضل ہوگاo اور کافروں اور منافقوں کا کہا نہ ماننا اور نہ ان کے تکلیف دینے پر نظر کرنا اور خدا پر بھروسہ رکھنا۔ اور خدا ہی کارساز کافی ہےo

وماعلینا الاالبلاغo

چیئر مینوں کا پینل

جناب قائم مقام سپیکر: بسم اللہ الرحمٰن الرحیم۔ میں سیکرٹری اسمبلی سے کہوں گا کہ پینل آف چیئر مین کا اعلان کریں۔

سیکرٹری اسمبلی: بسم اللہ الرحمن الرحیم۔ قواعد انضباط کار صوبائی اسمبلی پنجاب 1997 کے قاعدہ 13 کے تحت جناب سپیکر نے اسمبلی کے اس اجلاس کے لئے مندرجہ ذیل ترتیب سے چار معزز اراکین پر مشتمل پینل آف چیئر مین نامزد فرمایا ہے۔

1۔	رائے اعجاز احمد	:	پی پی۔71
2۔	ملک نذر فرید کھوکھر	:	پی پی۔192
3۔	محترمہ مصباح کوکب	:	ڈبلیو 306
4۔	راناآفتاب احمد خان	:	پی پی۔63

شکریہ

نو منتخب اراکین اسمبلی کا حلف

جناب قائم مقام سپیکر: مجھے بتایا گیا ہے کہ منتخب رکن جناب محمد افضال مرزا (ایڈووکیٹ) پی پی۔33 اور محترمہ بسمہ ریاض چودھری پی پی۔117 حلف اٹھانے کے لئے چیمبر میں موجود ہیں ان سے استدعا ہے کہ حلف اٹھانے کے لئے اپنی نشست پر کھڑے ہو جائیں اور حلف لے لیں اور اس کے بعد حلف کے رجسٹر پر اپنے دستخط ثبت فرمائیں۔

(اس مرحلہ پر جناب محمد افضال مرزا (ایڈووکیٹ) اور محترمہ بسمہ ریاض چودھری نے حلف لیا اور حلف لینے کے بعد حلف کے رجسٹر پر دستخط ثبت کئے)

تعزیت

سابق ایم پی اے جناب ریاض اصغر چودھری کے بیٹے
اور چودھری مشتاق احمد کی والدہ کے لئے دعائے مغفرت

جناب ارشد محمود بگو: پوائنٹ آف آرڈر۔ جناب سپیکر! ہمارے ساتھی ریاض اصغر چودھری کے بیٹے کی وفات ہوئی تھی۔ انھوں نے ہمارے ساتھ وقت گزارا ہے میں درخواست کرتا ہوں کہ ان کے بیٹے کے لئے دعائے مغفرت کی جائے۔

جناب قائم مقام سپیکر: دعائے مغفرت کی جائے۔

جناب سمیع اللہ خان: جناب سپیکر! چودھری مشتاق احمد کی والدہ ماجدہ کے لئے بھی دعائے مغفرت کی جائے۔

جناب قائم مقام سپیکر: جتنے بھی مسلمان وفات پا گئے ہیں تمام کے لئے دعائے مغفرت کی جائے۔

(اس مرحلہ پر دعائے مغفرت کی گئی)

وزیر قانون و پارلیمانی امور: جناب سپیکر!۔۔۔

جناب قائم مقام سپیکر: جی، لاء منسٹر صاحب!

قرارداد پیش کرنے کے لئے قواعد کی معطلی کی تحریک

MINISTER FOR LAW AND PARLIAMENTARY AFFAIRS: Sir, I move that the requirements of sub-rule (2) of Rule 115 of the Rules of procedure of Provincial Assembly of the Punjab 1997 may be suspended under Rule 234 ibid, for moving the following Resolution.

قائد حزب اختلاف: پوائنٹ آف آرڈر۔

جناب قائم مقام سپیکر: جی، فرمائیے!

قائد حزب اختلاف: جناب سپیکر! سب سے پہلے تو میں کہنا چاہتا ہوں کہ چار مہینے بعد جو آج اجلاس ہو رہا ہے اور اتنے واقعات اور issues آئے لیکن یہ اجلاس نہیں بلایا گیا بہر حال آج آپ کا ممنون ہوں کہ چار مہینے بعد آپ نے مجھے ٹائم دیا۔ میں کہنا یہ چاہوں گا کہ rules suspend کر کے جو قرارداد لاء منسٹر صاحب لانا چاہتے ہیں وہ انہی rules کو جو آپ suspend کر ہی رہے ہیں تو ہم بھی اسی قرارداد میں ایک ترمیم دینا چاہتے ہیں جس کا notice میں نے دے دیا ہے تو اس کو بھی ساتھ ہی take up کر لیا جائے تا کہ ہم اس قرارداد کو متفقہ طور پر پاس کرالیں۔ It is the same thing

جناب قائم مقام سپیکر: جی، لاء منسٹر صاحب!

وزیر قانون و پارلیمانی امور: جناب سپیکر! میری گزارش یہ ہے کہ جو قرارداد پیش کرنے کے لئے میں نے rules کو suspend کرنے کی درخواست کی ہے وہ میں نے اس لئے کی ہے کہ آج اس معزز ایوان کی تمام کارروائی سے پہلے ہم اس کو take up کرنا چاہ رہے ہیں اور قرارداد move کرنے کے لئے اس معزز ایوان کی اجازت درکار ہوتی ہے لیکن لیڈر آف دی اپوزیشن جس بات پر rules کو suspend کروانے کی بات کر رہے ہیں کہ ہمیں بھی اس کے ساتھ شامل کر لیا جائے وہ ہماری قرارداد میں ترمیم چاہ رہے ہیں۔ ان کو علیٰحدہ دو دن کا نوٹس دینا چاہئے تھا اور اگر یہ rule 121 ملاحظہ فرمائیں گے تو اس کے تحت یہ take up نہیں ہو سکتی۔ ہم قرارداد اپنی ذات کے حوالے سے پیش نہیں کر رہے بلکہ ہمارے تمام مسلمان بھائی بیٹھے ہوئے ہیں یہ اس صوبے کے دل کی آواز ہے اور اس میں اگر ہم سیاست کو شامل کرنا چاہتے ہیں تو میں سمجھتا ہوں کہ یہ انتہائی افسوسناک بات ہے۔ چونکہ amendment قواعد کے مطابق داخل نہیں کی گئی یہ ریکارڈ اس بات کا شاہد ہے اس لئے میری آپ سے استدعا ہو گی کہ براہ مہربانی! اپوزیشن کا جو ایک روایتی کھیل ہے اس کو ختم کریں۔ خدا کے لئے میں ان سے اپیل کرنا چاہتا ہوں کہ اس کو ختم کریں۔ اس میں سیاست کو مت لائیں۔ اگر ہم توہین رسالت کے حوالے سے قرارداد لا رہے ہیں تو وہ آپ کے دلوں کی بھی آواز ہے اور ہمارے دلوں کی آواز بھی ہے اور یہ اس پورے صوبے کے عوام کے دلوں کی آواز ہے۔ خدا کے لئے میں ان سے درخواست کروں گا کہ کم از کم مذہب سے سیاست کو علیٰحدہ کریں۔ میری آپ سے استدعا ہو گی کہ آپ اجازت فرمائیں تا کہ قرارداد پیش کی جا سکے۔

جناب ارشد محمود بگو: پوائنٹ آف آرڈر۔

جناب قائم مقام سپیکر: جی، بگو صاحب!

جناب ارشد محمود بگو: جناب سپیکر!اس ہاؤس کی روایات ہیں اور تین سال سے یہ روایات یہاں پر ہوتی بھی رہی ہیں اور لاء منسٹر صاحب بڑے اچھے طریقے سے جانتے ہیں۔ ایک تو ان کی مصیبت یہ ہے کہ یہ ایک منٹ میں جذباتی ہو جاتے ہیں۔ یہ قرارداد ہم مشترکہ سمجھتے ہیں جس طرح یہ ان کی قرارداد ہے ہماری بھی قرارداد ہے۔ ہوتا یہ رہا ہے کہ جو متفقہ قرارداد حکومت یا ہم پیش کرتے ہیں اس میں اپوزیشن کو بھی اعتماد میں لیا جاتا ہے۔ ان کی قرارداد سے ہمیں کوئی اختلاف نہیں ہے۔ ہم چاہتے ہیں کہ ہمیں بھی اس میں شامل کر لیا جائے، ہمارے بھی جذبات ہیں ہم بھی اس میں مل کر ایک متفقہ قرارداد تیار کر لیتے ہیں اس میں تھوڑی بہت amendment کر کے اس ہاؤس میں لے آتے ہیں اور ہم سب کو اس سے اتفاق ہے۔ حضور نبی کریم ﷺ کے ناموس کے لئے ہمارا تن بدن ہم سب کا خون ان کے لئے حاضر ہے، یہاں اقلیت کے بھی دوست بیٹھے ہیں ان کے جذبات بھی ہمارے ساتھ ہیں اور سارے پاکستان کے لوگوں کے بھی یہی جذبات ہیں۔ قائد ایوان آج یہاں پر موجود ہیں جس طرح سندھ اسمبلی نے وہاں پر اظہار یکجہتی اور ناموس رسالت کے لئے جلوس نکالا تھا میں آج چودھری پرویز الٰہی صاحب سے کہوں گا کہ ہم آپ کی قیادت میں ناموس رسالت کے لئے جلوس نکالنے کے لئے تیار ہیں اور پھر آ کر اس قرارداد کو متفقہ طور پر پیش کر دیں گے۔ (نعرہ ہائے تحسین)

وزیر قانون و پارلیمانی امور: پوائنٹ آف آرڈر۔

جناب قائم مقام سپیکر: جی۔

وزیر قانون و پارلیمانی امور: جناب سپیکر! میں محترم ارشد محمود بگو صاحب کا احترام کرتا ہوں اور جو کچھ انہوں نے فرمایا ہے میں اس سے اتفاق کرتا ہوں کہ ہمیں اس کے لئے ایک consensus develop کر کے یہ قرارداد لانی چاہئے لیکن میں آپ کی خدمت میں عرض کرنا چاہتا ہوں کہ کیا یہ حقیقت نہیں ہے کہ ہم نے تقریباً پون گھنٹہ اپنے دوستوں کا انتظار کیا، تین دفعہ ان کے پاس آدمی بھجوائے کہ براہ مہربانی! کم از کم اس قرارداد کے حوالے سے ہی آ جائیں اور مل بیٹھ کر ہم یہ فیصلہ کر لیں کہ ہم یہ قرارداد پیش کرنا چاہتے ہیں۔ آپ اس بات کے شاہد ہیں کہ آپ کے سٹاف کو یہ کہا گیا کہ ہم آپ کے پاس آ کر بیٹھنے کے لئے تیار نہیں ہیں تو جب کوئی شخص ہمارے ساتھ بات نہ کرنا چاہتا ہو اور اسمبلی کے معاملات سپیکر کے چیمبر میں بیٹھ کر بھی حل نہ کرنا چاہتا ہو تو ہم کہیں سڑکوں پر بیٹھ کر تو ان سے بات نہیں کر سکتے اس لئے میں آپ سے گزارش یہ کرنا چاہتا

ہوں کہ آپ اس حقیقت کو بہتر جانتے ہیں کہ کیا ہم نے آپ کے چیمبر میں بیٹھ کر اس خواہش کا اظہار نہیں کیا کہ ہمارے بھائی بھی آئیں، ہمارے ساتھ بیٹھیں اور مل کر ہم اس کو پیش کر دیں لیکن اگر آپ تشریف نہ لائیں تو اس میں ہمارا قصور نہیں ہے اس لئے آپ خود فرما دیں کہ کیا آپ کا سٹاف خود ان کو بلانے کے لئے نہیں گیا اور انہوں نے اس بات سے انکار نہیں کیا؟

جناب قائم مقام سپیکر: جہاں تک اس بات کا تعلق ہے میں نے خود ملک مقصود صاحب کو آپ کے پاس بھیجا ہے اور آپ کا جواب یہ تھا کہ جب تک ہمیں پارلیمانی پارٹی کا لیڈر تسلیم نہیں کیا جاتا ہم آپ کے پاس نہیں آئیں گے اور میں نے اس کا یہ جواب دیا کہ وہ مسئلہ سپیکر صاحب کے پاس pending ہے وہ کل آ رہے ہیں تو یہ مسئلہ کل ہی take up کیا جا سکتا ہے۔ میں آج قائم مقام سپیکر ہوں لیکن آج یہ ایک اہم مسئلہ ہے۔ پہلے میں نے peon کو بھیجا اور اس کا یقین نہ کرتے ہوئے پھر میں نے دوبارہ ملک مقصود صاحب کو بھیجا اور یہی جواب بار بار آیا ہے تو مجھے اس چیز کا بہت افسوس ہوا حالانکہ میں نے پہل کی تھی۔ لاء منسٹر صاحب وہاں موجود تھے، لودھی صاحب بھی تھے اور ہم سب نے کوشش کی ہے۔

چودھری اصغر علی گجر: پوائنٹ آف آرڈر۔

جناب قائم مقام سپیکر: جی، آپ بات کریں۔

چودھری اصغر علی گجر: جناب سپیکر! بہت مہربانی۔ بڑی خوشی کی بات ہے کہ ایوان کے اندر آج قائد ایوان بھی موجود ہیں، میں ایوان کو اس بات پر مبارکباد دیتا ہوں۔ بہت اہم issue ہے اور اس پر قائد ایوان موجود ہیں یہ بھی بڑی اچھی بات ہے۔ یہ قرارداد لا رہے ہیں، میرا ایمان ہے بلکہ ہم سب کا ایمان ہے کہ ہم میں سے کوئی شخص اس وقت تک مسلمان نہیں ہو سکتا جب تک وہ اپنے آپ سے، اپنی اولاد اور اپنے ماں باپ سے بڑھ کر اللہ کے نبی سے محبت نہ کرے لیکن مجھے اس بات پر افسوس ہے کہ جو قرارداد حکومت کی طرف سے آ رہی ہے قائد ایوان یہاں موجود ہیں وہ پڑھ کر بتائیں کہ کسی ملک کے خلاف مذمت کا کوئی لفظ اس قرارداد میں موجود ہے۔ قرارداد کے اندر انہوں نے کسی شخص اور کسی ملک کے خلاف مذمت کا کوئی لفظ نہیں لکھا۔۔۔

جناب قائم مقام سپیکر: وہ بحث کے وقت آ جائے گا۔

چودھری اصغر علی گجر: ہم ان کے ساتھ ہیں، یہ آگے ہوں ہم ان کے پیچھے ہیں۔ یہ قرارداد لکھیں ہم دستخط کریں گے، یہ جلوس نکالیں ہم ان کے پیچھے نعرے لگائیں گے۔ توہین رسالت کے معاملے میں جس حد تک

بھی ممکن ہو سکا ہم ان کے ساتھ ہیں لیکن ایسی قرارداد جس میں مذمت کا لفظ نہیں ہے بہت افسوس کی بات ہے۔

جناب قائم مقام سپیکر: گجر صاحب! میں نے آپ کی بات سن لی ہے۔ یہ چونکہ ایک اہم مسئلہ ہے۔ یہ سرکار دو عالم محمد مصطفیٰ ﷺ کی شان کا مسئلہ ہے اور اس میں کسی کی انا کا مسئلہ نہیں ہے۔

اگر وہ آپ پیش کر دیتے تو حکومت کو اعتراض نہ ہوتا لیکن چونکہ ایجنڈے پر حکومت نے قرارداد پیش کی ہے تو میرا خیال ہے کہ اگر آپ اس کی تائید کریں گے تو اس میں آپ کی بڑائی ہے، بُرائی نہیں ہے کیونکہ اس میں سارے مسلمان اور سارے فرقے سب متفق ہیں اور میں سمجھتا ہوں کہ اس معاملے کو انا کا مسئلہ نہ بنایا جائے اور اس قرارداد کو پڑھنے دیں اور پیش ہونے دیں۔ اس کے بعد میں بحث کرنے کا موقع دوں گا، جو آپ کے views ہیں وہ بھی اس میں شامل کر لئے جائیں گے، ایسی کوئی بات نہیں ہے۔ میری گزارش سن لیں۔ میں ابھی موقع دیتا ہوں۔ میں تمام ہاؤس سے گزارش کروں گا کہ بغیر کسی اور وجہ کے بحیثیت مسلمان کے، لا الہ اللہ محمد الرسول اللہ کے میں توقع رکھتا ہوں کہ اس وقت خدا کے واسطے اللہ، رسول ﷺ کے واسطے متفق ہو کر ہاؤس اس قرارداد کی اجازت دے۔ میں وزیراعلیٰ صاحب سے کہوں گا کہ وہ اس کو پڑھیں۔ (نعرہ ہائے تحسین)

وزیراعلیٰ: جناب سپیکر! میں آپ کا شکریہ ادا کرتا ہوں اور میں اپوزیشن کے بھائیوں کو یہ یقین دلاتا ہوں کہ میری قرارداد پیش کرنے کے بعد، میری بات کرنے کے بعد آپ ہمارے ساتھ بیٹھ جائیں، آپ جو کہیں ہم شامل کرنے کو تیار ہیں اور ہمیں کوئی اعتراض نہیں ہے۔ یہ قرارداد منظور ہونے کے بعد میں تمام ہاؤس کو یہ گزارش کرنا چاہوں گا کہ یہ ایک ایسا واقعہ ہے کہ جس میں تمام مسلمانوں کے دل زخمی ہیں، دل آزاری ہوئی ہے۔ نہ صرف پاکستان کے مسلمان بلکہ دنیا کے مسلمان سراپا احتجاج ہیں۔ خدا کے لئے اس میں اظہار یکجہتی ہونا چاہئے، اس میں کیا اختلاف ہے کہ حضور اکرم ﷺ کے خلاف نازیبا حرکت کی گئی ہے اور ہم اس پوائنٹ پر بھی اکٹھے ہو کر متفقہ احتجاج نہیں کر سکتے۔ میں پورے ہاؤس کو دعوت دیتا ہوں کہ قرارداد منظور ہونے کے بعد میں آپ کے ساتھ lead کروں گا اور اسمبلی کے باہر ہم اکٹھے نکلیں گے۔ (نعرہ ہائے تحسین)

(اس وقت ہاؤس "غلام ہیں غلام ہیں رسول ﷺ کے غلام ہیں" کے نعروں سے گونج اٹھا)

جناب قائم مقام سپیکر: نعرہ تکبیر

معزز اراکین: اللہ اکبر

جناب قائم مقام سپیکر: نعرہ تکبیر

معزز اراکین: اللہ اکبر

جناب قائم مقام سپیکر: نعرہ رسالت

معزز اراکین: یا رسول اللہ ﷺ

جناب قائم مقام سپیکر: نعرہ رسالت

معزز اراکین: یا رسول اللہ ﷺ

وزیر اعلیٰ: جناب سپیکر! میں یہ کہنا چاہوں گا کہ ہم سبھی رسول ﷺ کے غلام ہیں اور میں خاص طور پر پریس کو بھی گزارش کروں گا کہ جب ہم باہر آئیں تو وہ بھی ہمارا ساتھ دیں۔ اب میں قرارداد پیش کرتا ہوں۔

جناب قائم مقام سپیکر: کیا ہاؤس اس کی اجازت دیتا ہے؟

معزز اراکین: جی ہاں۔

جناب قائم مقام سپیکر: ہاؤس متفقہ طور پر اس کی اجازت دیتا ہے۔

(تحریک متفقہ طور پر منظور ہوئی)

جناب قائم مقام سپیکر: اب قائد ایوان قرارداد پیش کریں۔

قرارداد

مغربی ممالک کے اخبارات میں توہین آمیز خاکوں کی اشاعت پر مذمت

وزیر اعلیٰ: میں یہ قرارداد پیش کرتا ہوں کہ:

"پنجاب اسمبلی کا یہ ایوان ڈنمارک اور مغربی ممالک کے بعض اخبارات میں آزادی صحافت کی آڑ میں توہین آمیز خاکوں کی اشاعت کی پُرزور مذمت کرتا ہے اور انہیں تہذیب کے مسلمہ اصولوں اور اخلاقی اقدار کی مجرمانہ خلاف ورزی قرار دیتا ہے۔ اسمبلی کا یہ ایوان سمجھتا ہے کہ ان اخبارات نے ایک سوچے سمجھے منصوبے کے تحت دنیا بھر میں بسنے والے مسلمانوں کے جذبات کو مجروح کیا ہے اور اس طرح یہ اخبارات انسانیت کے

خلاف ایک گھناؤنے جرم کے مرتکب ہوئے ہیں۔

اس ایوان کی متفقہ رائے ہے کہ پاکستان کے مختلف حصوں میں بسنے والے مسلمانوں نے ان خاکوں کے خلاف احتجاج کر کے اپنا دینی اور ملی فریضہ ادا کیا ہے۔ یہ ایوان اس سنگین واقعہ پر پوری مسلم امہ سے مکمل یکجہتی کا اظہار کرتا ہے۔ پاکستان کے سب سے بڑے صوبے کا یہ نمائندہ ایوان توہین آمیز خاکے شائع کرنے والے اخبارات اور متعلقہ ممالک کی حکومتوں سے مطالبہ کرتا ہے کہ وہ اس سنگین جرم پر دنیا بھر کے مسلمانوں سے معافی مانگیں اور ذمہ داروں کے خلاف تادیبی کارروائی کریں۔

یہ ایوان ان خاکوں کی اشاعت پر سفارتی اور بین الاقوامی سطح پر پاکستانی عوام کے جذبات کی ترجمانی کے لئے کی جانے والی کوششوں کو مزید مؤثر انداز میں جاری رکھنے کا عزم کرتا ہے اور عہد کرتا ہے کہ ناموس رسالت کے تحفظ کے لئے ہر سطح پر اور ہر طرح کی پرامن جدوجہد کی بھرپور حمایت کی جائے گی۔

پنجاب اسمبلی کا یہ ایوان توہین آمیز خاکوں پر احتجاج کی آڑ میں توڑ پھوڑ اور تشدد کے واقعات کی بھی مذمت کرتا ہے۔" (نعرہ ہائے تحسین)

جناب سپیکر! میں یہ کہنا چاہوں گا کہ آج یہ معزز ایوان یہ جو واقعات ہوئے ہیں جس میں بعض مغربی ممالک کے اخبارات میں شائع ہونے والے خاکوں کی وجہ سے ہر مسلمان کا دل زخمی ہے، تمام دنیا کے مسلمان سراپا احتجاج ہیں اور میں سمجھتا ہوں کہ اس پر جتنی بھی مذمت کی جائے وہ کم ہے اور ساتھ ہی ساتھ اس میں کوئی شک نہیں ہے کہ کوئی مسلمان چاہے کسی بھی مسلک سے ہو، اس کے ذاتی اعمال کیسے بھی ہوں، رسول اکرم ﷺ کے نام نامی اور ذات گرامی کو اپنی قیمتی سے قیمتی چیز حتیٰ کہ اپنی جان سے بھی زیادہ عزیز سمجھتا ہے۔ ہم مسلمان یہ یقین رکھتے ہیں کہ رسول اکرم ﷺ کی ذات اور زندگی مبارک صرف اس دنیا میں ہی ہمارے لئے مینارہ نور نہیں بلکہ ہماری آئندہ زندگی میں بھی انہی کے نگاہ کرم کی منتظر اور مرہون منت ہے۔ ہمارا یہ ایمان ہے کہ حضور اکرم ﷺ قیامت کے روز بھی اپنے امتیوں کی بخشش کا سامان مہیا کریں گے۔ میں یہ سمجھتا ہوں کہ ان خاکوں کی وجہ سے جو یہ ناپاک حرکت کی گئی ہے اس میں متفقہ لائحہ عمل اور متفقہ آواز جب اٹھے گی تو وہ اثر رکھے گی اور یہاں میں یہ بھی بتانا چاہوں گا کہ ہمیں اس کے تاریخی پس منظر کو بھی سامنے رکھنے کی ضرورت ہے۔ آپ کو علم ہونا چاہئے کہ یہ خاکے 30۔ ستمبر 2005 کو ڈنمارک کے ملک نے پہلی دفعہ شائع

کئے اور اسی وقت پاکستان کے سفیر سمیت چھ مسلمان ممالک کے سفیروں نے لکھ کر وزیر اعظم ڈنمارک سے احتجاج بھی کیا اور پھر 10۔نومبر 2005 کو جنیوا جو کہ ہمارا common representative ہے، او آئی سی کے انسانی حقوق کمیشن کا چیئر مین بھی ہے کی طرف سے اقوام متحدہ کو خط لکھا گیا۔ پھر اس کے بعد اقوام متحدہ میں اس مذموم کارروائی پر ڈنمارک پر دباؤ ڈالا گیا اور 10۔نومبر کو ہی وزارت خارجہ نے ڈنمارک کے سفیر کو طلب کیا اور ساتھ ہی ساتھ جب 6۔دسمبر 2005 کو مکہ کانفرنس ہوئی جس میں تمام اسلامی ممالک کے سربراہان نے شرکت کی۔ وہاں پر سب سے پہلے پاکستان نے یہ مطالبہ پیش کیا۔ یہ اعزاز بھی پاکستان کو حاصل ہے کہ سب سے پہلے اس مسئلہ پر اقوام متحدہ کی جنرل اسمبلی میں قرار داد پیش کی۔ 16۔دسمبر کو منظور ہونے والی اس قرار داد میں عالمی برادری میں کہا گیا ہے کہ اسلام سمیت کسی بھی مذہب کی توہین کی کوششوں کا سد باب کیا جائے اور اس کے بعد پاکستان کی حکومت نے تمام یورپی یونین کے سفیروں کو بلایا اور پاکستان کے عوام اور مسلمانوں کے جذبات کا اظہار کیا گیا۔ اس کے علاوہ او آئی سی کے جنرل سیکرٹری کو پاکستان بلایا گیا اور انہیں درخواست کی گئی کہ فوری طور پر وزرائے خارجہ کا اجلاس بلایا جائے جس میں متفقہ طور پر تمام دنیا کے مسلمان ممالک اکٹھے ہوں اور ایک آواز کے ذریعے وہ اپنا مطالبہ پیش کریں کہ ایسے اخبارات پر سختی سے پابندی لگائی جائے اور ایک ایسا قانون بنایا جائے کہ جس میں تمام انبیاء کے خلاف آئندہ کسی کو جسارت نہ ہو کہ وہ ایسی مذموم حرکت کر سکے۔

جناب سپیکر! یہاں پر میں خاص طور پر یہ ذکر کرنا چاہوں گا کہ صدر پرویز مشرف نے ذاتی طور پر تمام ممالک کے سربراہان سے فون پر بات کر کے یہ باور کرایا کہ پاکستان میں سب کے جذبات تمام مسلمانوں کے ساتھ ہیں۔ اسی طرح یہاں پر میں یہ کہنا چاہوں گا کہ ایک طرف ہم یہ کوشش کر رہے ہیں، سفارتی سطح پر وفاقی حکومت یہ کوشش کر رہی ہے اور ہر انٹرنیشنل فورم پر ہمارے جذبات کو پہنچایا جا رہا ہے اور میں معذرت کے ساتھ یہ عرض کرنا چاہوں گا کہ جب ہم اپنے اصل مقصد جس کی وجہ سے آج ہم سب مسلمان سراپا احتجاج ہیں، اس کو ایک طرف رکھ کر ہم توڑ پھوڑ اور تشدد کے واقعات میں ملوث ہونا شروع ہو جاتے ہیں تو ہمارا اصل مقصد پیچھے رہ جاتا ہے اور اس طرح کے واقعات تمام واقعات پر حاوی ہو جاتے ہیں اور پھر لوگ ہم پر ہنستے ہیں کہ یہ ایسی قوم ہے کہ جسے احتجاج کرنا بھی نہیں آتا۔ کبھی کسی نے احتجاج کے حوالے سے اپنا گھر جلایا ہے، کبھی کسی نے احتجاج کے بہانے اپنے ہی لوگوں کی پراپرٹی جلائی ہے؟ میں یہ بتانا چاہوں گا کہ پچھلے دنوں جن غریب لوگوں کی پراپرٹی جلی ہے، جن غریب لوگوں کی پونجی جلی ہے جس میں موٹر سائیکل جو کہ ایک غریب کی سواری ہے اور

80 کے قریب موٹر سائیکلیں جلائی گئیں اور انہیں حکومت پنجاب نے نئی موٹر سائیکلیں مہیا کی ہیں۔(نعرہ ہائے تحسین)

جب انہیں یہ پراپرٹی دی جا رہی تھی جس پر ان کا حق تھا اور وہ جلا دی گئی تو اس وقت ان کے جذبات کو سننے کی ضرورت تھی۔ان کی آنکھوں میں آنسو تھے اور فرط جذبات سے ان سے بات نہیں ہو پا رہی تھی کیونکہ وہ کہہ رہے تھے کہ ہمارے پاس تو اور کچھ بھی نہیں تھا اور یہ بھی ہم نے قسطوں پر لی تھی اور ان میں ساٹھ لوگوں کی آمدن کو ہم نے چیک کروایا کسی کی بھی آمدن 7/8ہزار سے زیادہ نہیں تھی اور موٹر سائیکلیں انہوں نے قسطوں پر لی تھیں۔اب ایک طرف یہ غریب لوگ ہیں جن کی

پراپرٹی ہمارے ہی لوگوں نے، ہم نے جلا دی تو ہم نے اس طرح سے کیا messageدیا؟اس لئے اس ایوان کی وساطت سے میری یہ گزارش ہے کہ جہاں تک پُرامن احتجاج کا مسئلہ ہے اور جہاں تک ہمارے جذبات مجروح ہوئے ہیں، ہر مسلمان کے جذبات مجروح ہوئے ہیں، حکومت ہی کیا کوئی مسلمان سوچ بھی نہیں سکتا کہ وہ متفقہ طور پر آپ کے ساتھ نہ چلنے کو تیار ہو اور ہم بھی اسی طرح سراپا احتجاج ہیں، چاہے کوئی حکومت میں ہے، اپوزیشن میں ہے یا کسی پارٹی میں ہے، ہمیں متفقہ احتجاج اور پرامن احتجاج زیب دیتا ہے لیکن جب ہم اپنے ہی لوگوں کی پراپرٹی جلاتے ہیں اور اپنے ہی لوگوں کے گھر جلاتے ہیں تو پھر ہم کوئی خدمت نہیں کر رہے۔ اس طرح ہم دین کی خدمت کر رہے ہیں، اسلام کی خدمت کر رہے ہیں اور نہ ہی اس قوم کی خدمت کر رہے ہیں۔

جناب سپیکر!میں یہ کہنا چاہوں گا کہ خاص طور پر یہاں اقلیتوں کا کردار بڑا اچھا رہا ہے اس لئے میں انہیں بھی خراج تحسین پیش کرتا ہوں کہ انہوں نے اظہار یکجہتی کے لئے جلوس نکالے، ہمارا ساتھ دیا اور اس ہاؤس کی وساطت سے میری صرف یہ گزارش ہے کہ میں آپ کو یقین دلانا چاہتا ہوں کہ حکومت اس مسئلے پر آپ کے ساتھ ہے اور پورے ہاؤس کے ساتھ ہے اور پورے عوام کے ساتھ ہے اور ہر سطح پر یہ کوشش کی جا رہی ہے۔ سفارتی سطح پر کوشش کی جا رہی ہے اور مسلمانوں کے مشترکہ ادارے او آئی سی کی سطح پر کوشش کی جا رہی ہے۔ جنرل اسمبلی میں بھی کوشش کی جا رہی ہے کہ کوئی کسر نہیں رکھی جائے گی، انشاء اللہ اس احتجاج کو ہر جگہ پر پہنچایا جا رہا ہے اور پہنچ بھی رہا ہے۔انشاء اللہ آپ دیکھیں گے کہ ایک متفقہ اور پُرامن احتجاج کا اپنا ایک اثر ہو گا اس لئے میں آپ کی وساطت سے سب کو یہ کہنا چاہوں گا کہ خدا کے لئے اس احتجاج کو پُرامن رہنے دیا جائے، پرامن رہنے دیا جائے اور جب ہم اس میں تشدد شامل کریں گے اور جب ہم اپنے سیاسی

مقاصد حاصل کرنے کے لئے اس احتجاج میں اپنی سیاست کو شامل کریں گے تو پھر ہم یہ اپنے مذہب سے غداری کر رہے ہوں گے، اپنے دین سے غداری کر رہے ہوں گے،اپنے اسلام سے غداری کر رہے ہوں گے۔میں اس مسئلے کو زیادہ اس لئے نہیں کھول کر بیان کرنا چاہتا کیونکہ میں یہ چاہتا ہوں کہ ایک اچھیcause کے لئے اور اچھے مقصد کے لئے،اپنے دین کے لئے،اپنے مذہب کے لئے ایک متفقہ لائحہ عمل ہونا چاہئے اس لئے مجھے کوئی اعتراض نہیں ہے اوران کی کوئی ترامیم ہیں تو انہیں بیٹھ کر انشاء اللہ تعالیٰ دیکھ لیتے ہیں اور اس کو متفقہ پیش کرنے کے لئے ہم تیار ہیں اور اس کے بعد باہر بھی ہم اکٹھے چلنے کے لئے تیار ہیں۔ شکریہ (نعرہ ہائے تحسین)

جناب قائم مقام سپیکر: جی،قاسم ضیاء صاحب!

قائد حزب اختلاف: شکریہ۔جناب سپیکر!میں آپ کی وساطت سے سب سے پہلے قائد ایوان سے یہ کہنا چاہوں گا کہ جو قرارداد انہوں نے پیش کی ہے تو انہوں نے صحیح کہا کہ کوئی مسلمان اس بارے میں سوچ بھی نہیں سکتا کہ اس قرارداد کے حق میں نہیں ہوگا لیکن ہم اس میں جو باتaddکرنا چاہتے تھے، ہم نے ترمیم کوئی چیز بدلنے کے لئے نہیں بلکہaddکرنے کے لئے دی تھی اور ہم اس کی تمام باتوں سے متفق ہیں جو قرارداد اس ایوان میں وزیر اعلیٰ صاحب نے پیش کی ہے اور ہم اس میں صرف یہaddکرنا چاہتے ہیں کہ جیسے وزیر اعلیٰ صاحب نے کہا کہ اس آڑ میں کوئی اور مقصد نہ نکالے تو میں چند گزارشات پیش کرنا چاہوں گا اور اس سے پہلے میں پڑھنا چاہتا ہوں جو ترمیم ہم نے آپ کی ٹیبل پر رکھی ہے۔ہم ان تمام چیزوں کو مانتے ہوئے جو حکومت کی طرف سے قرارداد آئی ہے تو اس میںaddکرنے کی بات کی ہے کہ "ان واقعات کی آڑ میں سیاسی انتقام، بے گناہ عوام، سیاسی کارکنوں پر تشدد، گرفتاریاں، نظربندیوں اور جھوٹے مقدمات کے اندراج کی مذمت کرتا ہے اور ناموس رسالت کے حق میں ریلیز پر پابندی لگانے کی بھی مذمت کرتا ہے اور اس واقعہ پر اقلیتوں کے مثبت کردار کو

خراج تحسین پیش کرنا چاہتے ہیں۔

جناب سپیکر!ہم نے تو کہا ہے کہ اس کو ہر چیز سے بالاتر کرو، اس کو سیاسی مخالفین کے لئے مت استعمال کرو لیکن میں آپ کی وساطت سے آج اپنے وزیر اعلیٰ صاحب سے چند سوالات پوچھنا چاہوں گا کہ

یہ مقدس ہاؤس جس سے یہ اپنی derive power کرتے ہیں جس نے ان کو وزیر اعلیٰ پنجاب۔۔۔

جناب قائم مقام سپیکر: آپ اس کو دوسری طرف لے کر جا رہے ہیں۔۔۔

قائد حزب اختلاف: نہیں جناب سپیکر! میں اس کو۔۔۔

جناب قائم مقام سپیکر: قاسم ضیاء صاحب! آپ اس کو محدود رکھیں، جو قرارداد توہین رسالت پر ہے اسے اس تک ہی محدود رکھیں تاکہ اس میں اگر آپ نے کوئی چیز add کرنی ہے تو اس میں add کریں اور باقی ہاؤس مہینہ چلے گا اور اس میں آپ یہ باتیں کر سکتے ہیں۔ آج کے دن میں آپ سے یہی توقع رکھوں گا۔

قائد حزب اختلاف: ٹھیک ہے۔ آپ اس میں یہ add کروادیں تو ہمیں کوئی اعتراض نہیں۔

جناب قائم مقام سپیکر: میں یہی توقع رکھوں گا کہ اس کو صرف توہین رسالت تک محدود رکھیں۔ اس کے علاوہ نہ ہو۔ جی، رانا ثناء اللہ خان صاحب!

رانا ثناء اللہ خان: شکریہ۔ جناب سپیکر! میں اس سلسلے میں یہی عرض کرنا چاہوں گا کہ محترم قائد ایوان نے اس قرارداد کے حوالے سے اور رسول پاک ﷺ کی شان کے حوالے سے جن خیالات کا اظہار کیا ہے تو میں سمجھتا ہوں کہ نہ صرف یہ ایوان بلکہ پورا پاکستان اور پورا عالم اسلام ان خیالات سے متفق ہے اور میں آج ان کی یہاں پر موجودگی کو اس حوالے سے بھی یہ سمجھتا ہوں کہ اس ذات بابرکت کی وجہ سے ان کا یہاں پر آنا اس طرح سے بہتر ہوا ہے کہ شاید جتنے اختیار یا فراخدلی سے انہوں نے تسلیم کر لیا ہے کہ اپوزیشن جو ترامیم دینا چاہتی ہے اس کو ہم تسلیم کرنے کے لئے تیار ہیں۔ بعض اوقات ہمارے ہاں یہ معاملہ ہوتا ہے کہ ایک معاملے میں کچھ اپنے اختیارات سے تجاوز کرنے کی فکر ہوتی ہے اور اس میں خوامخواہ ایک ضد آڑے آ جاتی ہے۔ اسی طرح سے ایک اور معاملہ پر پہلے حکومتی بنچوں کی طرف سے پُرزور مخالفت ہو رہی تھی لیکن ان کی موجودگی میں وہ حل ہو گیا اور میں سمجھتا ہوں کہ اس سے پنجاب کے لاکھوں نہیں بلکہ کروڑوں غریب لوگوں، جن کے چھوٹے چھوٹے گھر تھے، کو فائدہ پہنچا ہے۔ میں سمجھتا ہوں کہ جن خیالات کا اظہار انہوں نے کیا ہے اور جس جذبے کے ساتھ کیا ہے تو میں سمجھتا ہوں کہ ہم سارے اس کے ساتھ متفق ہیں لیکن جس طرح سے انہوں نے یہ فرمایا ہے کہ توہین رسالت کے معاملے کو ہمیں کسی طور پر بھی سیاسی انداز میں نہیں لینا چاہئے۔ میں سمجھتا ہوں کہ اس سے connected معاملات ہیں، جن کی وجہ سے اس معاملے میں تھوڑی سی تلخی آئی ہے اور دوسرے تین صوبوں کے مقابلے میں نسبتاً پنجاب میں ماحول تھوڑا سا violence کی طرف گیا ہے تو اس سلسلے میں بھی

میں ان کی موجودگی میں آپ کی وساطت سے یہ گوش گزار کرنا چاہتا ہوں کہ کوئی مسلمان بھی توہین رسالت کے معاملے کو اپنے سیاسی مقاصد کے لئے استعمال نہیں کرنا چاہتا اور یقیناً جیسے آپ نے یہ فرمایا کہ جو فرد اس معاملے کو اپنے سیاسی مقاصد کے لئے استعمال کرے گا وہ اپنے دین سے اور اپنے مذہب سے غداری کرے گا لیکن بات یہ ہے کہ اس دن جب یہ معاملات ہوئے ہیں اور لاہور میں violence ہوئی ہے۔۔۔

(اذان عصر)

جناب سپیکر! میں یہ عرض کر رہا تھا کہ جس دن یہ violence کے واقعات لاہور میں ہوئے ہیں اس دن ہماری اسمبلی بلڈنگ کے بھی ایک حصے کو آگ لگائی گئی اور اس کے بعد انٹیلی جنس کے اداروں نے جو رپورٹس پیش کیں جہاں تک مجھے معلوم ہے اور اس بارے میں یہ مصدقہ اطلاعات ہیں کہ چیف منسٹر صاحب کو یہ کہا گیا کہ اپوزیشن چیمبر کو آگ اندر سے لگائی گئی ہے اور اس کا قصوروار مجھے ٹھیرایا گیا اور اس میں میرا نام لیا گیا اور کچھ دوسرے اپوزیشن کے ممبران جو اس وقت موجود تھے ان کا نام لیا گیا۔اگلے روز یہ بات باقاعدہ اخبارات میں آئی کہ اپوزیشن کے چیمبر کو آگ لگانے میں فلاں فلاں شخص ملوث ہے اس کے بعد میں سپیکر صاحب سے ملا ہوں اور جب یہ بات چیف منسٹر صاحب کے نوٹس میں آئی اور انہوں نے اپنے طور پر verify کیا ہو گا پھر وہ بات اس طرح سے آگے نہیں بڑھ سکی جس طرح سے کسی انٹیلی جنس کے ادارے کے ڈائریکٹ حوالدار نے اس بات کو آگے چلانے کی کوشش کی ہو گی۔ میں یہیں پر یہ عرض کروں گا کہ جن لوگوں کو اس violence کے واقعات میں ملوث کیا گیا ہے ان میں سے خواجہ سعد رفیق جو لاہور سے ایم این اے ہیں انہوں نے قرآن پاک پر سورۃ یٰسین پر on the floor of the House یہ حلف دیا کہ میں ان violence کے معاملات میں ملوث نہیں ہوں بلکہ میں اس بات کا بھی حلف دیتا ہوں کہ میں نے اگر کسی آدمی کو اس بات پر ابھارا ہو یا میں نے کسی کو instigate کیا ہو کہ آپ جا کر کسی کی پراپرٹی کو آگ لگا دیں۔ تمام الیکٹرانک میڈیا، اخبارات کے فوٹوگرافرز اور دوسرے اداروں کے پاس باقاعدہ ویڈیو موجود ہیں جن میں دکھایا گیا ہے، جنہوں نے اسمبلی چیمبر کو آگ لگائی ہے وہ لوگ identify ہو رہے ہیں، وہ تصویر میں پہچانے جا سکتے ہیں کہ وہ کون لوگ ہیں۔ اسی طرح سے دوسری عمارات کو جن لوگوں نے آگ لگائی ہے اور توڑ پھوڑ کی ہے ان کی ویڈیوز موجود ہیں اور اس بارے میں ان کو identify کرنا میں سمجھتا ہوں کہ حکومت کے لئے کوئی اتنا بڑا اقدام نہیں ہے۔ جہاں وزیراعلیٰ صاحب یہ سمجھتے ہیں کہ ان توڑ پھوڑ کے واقعات کو یا اس معاملے کو سیاسی

مقاصد کے حصول کے لئے استعمال کرنا مذہب سے غداری ہے تو میں سمجھتا ہوں کہ اگر ان تمام واقعات میں کسی ایک آدمی کو بھی بے گناہ سزا دی جائے اور اگر ایک آدمی کو بھی جس نے یہ گناہ نہیں کیا اس کو اس میں ملوث کیا جائے تو میں سمجھتا ہوں کہ یہ بھی اس غداری سے کم معاملہ نہیں ہوگا اور اسی طرح سے جو دوسرے لوگ ہیں، میرے پاس ایک لسٹ ہے اس میں تقریباً 18 آدمی ہیں جن کو نظر بند کیا گیا ہے۔ اس بات کی وضاحت کرنے کی ضرورت نہیں ہے کہ نظر بند اس آدمی کو کیا جاتا ہے جس کے متعلق حکومت apprehend کرتی ہے کہ یہ کوئی violence کرے گا، وہ کسی مقدمے میں ملوث نہیں ہے۔ میں سمجھتا ہوں کہ قائد ایوان کو اس ذات بابرکات کے تقدس کے پیش نظر اور اس مقدس تحریک جو کہ ناموس رسالت سے متعلق ہے جس میں ہم سب شامل ہیں میں سمجھتا ہوں کہ انہیں چاہئے کہ اس معاملے میں جن لوگوں کو صرف apprehension کے طور پر نظر بند کیا گیا ان تمام کو رہا کریں اور جن لوگوں کو مقدمات میں گرفتار کیا گیا ہے میں سمجھتا ہوں کہ ان کو بھی موقع دیا جائے وہ بھی مسلمان ہیں، وہ بھی ہماری طرح کے مسلمان ہیں، وہ بھی غلط حلف اٹھانے والے نہیں ہیں اور ان کو بھی کم از کم اس معاملے میں خواہ مخواہ ملوث کرنا حکومت کے لئے ٹھیک نہیں ہے۔ اسی کے ساتھ میں ان کے اس جذبے کو accept کرتے ہوئے یہ گزارش کروں گا کہ جو ہم نے قرارداد میں ترمیم پیش کی ہے اس میں ہم نے انہی گرفتاریوں، تشدد کے واقعات کی مذمت کی ہے اور اس میں ہم نے کہا ہے کہ جن بے گناہ لوگوں کو گرفتار کیا گیا ہے اس وقت مسلم لیگ (ن) کے تقریباً 20 کے قریب افراد گرفتار ہیں۔ ہم on oath یہ کہتے ہیں کہ پاکستان مسلم لیگ (ن) کا یہ stand ہے کہ اس معاملے کو جو آدمی اپنے سیاسی مقاصد کے لئے استعمال کرے گا بعینہ جس طرح قائد ایوان نے کہا ہے کہ وہ اپنے مذہب سے اور اپنے دین سے غداری کرے گا۔۔۔

جناب قائم مقام سپیکر: میرا خیال ہے کہ یہ سیاسی معاملات ہیں ان کو بعد میں دیکھا جائے گا۔ جی، وزیراعلیٰ صاحب!

وزیراعلیٰ: جناب سپیکر! اس کو مختصر کرتے ہیں اور میں اس کا جواب دیتا ہوں۔ آپ کی اجازت سے ہم اس کو مختصر اس طرح کرتے ہیں، دیکھیں میں اپنی بات نہیں کر رہا ہوں، اب میں آپ ہی کی بات کر رہا ہوں اور پورے ہاؤس کی بات کر رہا ہوں اگر ہم قرارداد کے اندر اس طرح کی آپس میں deal کریں کہ اس کو قرارداد میں سے نکال دیں اور اس کو رکھ دیں اور جو مقدمے ہیں ان کو چھوڑ دیں یہ چیزیں قرارداد میں نہ لائیں۔ قرارداد

میں جو ہمارا مذہب ہے، جو ہمارا دین ہے اور جو ہمارے آخری نبی حضور اکرم ﷺ کے خلاف خاکوں کے ذریعے سے جو توہین آمیزی کی گئی ہے میرا خیال ہے کہ ہمارا فوکس اس پر ہونا چاہئے۔ میں آپ کو یقین دلاتا ہوں کہ جو بات رانا ثناء اللہ صاحب نے کی ہے یہ اجلاس ہم انشاء اللہ کافی دیر چلائیں گے، آپ ہمارے ساتھ بیٹھ جائیں راجہ صاحب لاء منسٹر صاحب آپ کے ساتھ بیٹھ جائیں گے اور میں آپ کو یقین دلاتا ہوں کہ ایک بھی بے گناہ آدمی کو ایک دن سے زیادہ نہیں رکھا جائے گا۔ (نعرہ ہائے تحسین)

اس میں چاہے کوئی ایم۔این۔اے ہے، چاہے کوئی ایم۔پی۔اے ہے، چاہے کوئی عام ورکر ہے اور چاہے کوئی عام شخص ہے ہمارے لئے سب برابر ہیں۔ قانون کے سامنے سب لوگ برابر ہیں اور میں یہ بالکل نہیں چاہوں گا کہ ایک دن بھی کسی بے گناہ آدمی کو جیل کے اندر رکھا جائے یا اس کو پابند کیا جائے، بالکل میں یہ on the floor of the House پورے ہاؤس سے commit کر رہا ہوں کہ یہ ہمارے ساتھ بیٹھیں اور ہم انشاء اللہ بے گناہ لوگوں کو فوری طور پر چھوڑ دیں گے لیکن خدارا! message یہ نہ دیں کہ ہم اس پر آپس میں کوئی deal کر کے یہ قرارداد منظور کر رہے ہیں۔ وہ آپ کے لئے، ہمارے لئے، اس ہاؤس کے لئے، مسلمانوں کے لئے اور پوری قوم کے لئے اچھا message نہیں جائے گا۔

جناب قائم مقام سپیکر: میرا خیال ہے کہ اس وضاحت کے بعد اب میں قرارداد کی طرف آتا ہوں۔

ڈاکٹر سید وسیم اختر: پوائنٹ آف آرڈر۔

جناب قائم مقام سپیکر: ڈاکٹر صاحب! ایک منٹ میں ابھی آپ کی طرف آتا ہوں اور میں اسی طرف آرہا ہوں۔۔۔

ڈاکٹر سید وسیم اختر: جناب سپیکر! میں یہ گزارش کروں گا کہ صدر بش نے ناروے کے وزیراعظم کے ساتھ اظہار یکجہتی کیا ہے، توہین کے حوالے سے اس کی بھی مذمت کی جائے اور ہم صدر بش کے پاکستان کے دورے کی مذمت کرتے ہیں۔

جناب قائم مقام سپیکر: دیکھیں! آپ اس کو controversial نہ بنائیں۔ آپ یہ قرارداد پیش کرنے دیں، تشریف رکھیں۔ یہ قرارداد پیش کی گئی ہے کہ:

"پنجاب اسمبلی کا یہ ایوان ڈنمارک اور مغربی ممالک کے بعض اخبارات میں آزادی صحافت کی آڑ میں توہین آمیز خاکوں کی اشاعت کی پُر زور مذمت کرتا ہے اور انہیں

تہذیب کے مسلمہ اصولوں اور اخلاقی اقدار کی مجرمانہ خلاف ورزی قرار دیتا ہے۔ اسمبلی کا یہ ایوان سمجھتا ہے کہ ان اخبارات نے ایک سوچے سمجھے منصوبے کے تحت دنیا بھر میں بسنے والے مسلمانوں کے جذبات کو مجروح کیا ہے اور اس طرح یہ اخبارات انسانیت کے خلاف ایک گھناؤنے جرم کے مرتکب ہوئے ہیں۔

اس ایوان کی متفقہ رائے ہے کہ پاکستان کے مختلف حصوں میں بسنے والے مسلمانوں نے ان خاکوں کے خلاف احتجاج کر کے اپنا دینی اور ملی فریضہ ادا کیا ہے۔ یہ ایوان اس سنگین واقعہ پر پوری مسلم امہ سے مکمل یکجہتی کا اظہار کرتا ہے۔ پاکستان کے سب سے بڑے صوبے کا یہ نمائندہ ایوان توہین آمیز خاکے شائع کرنے والے اخبارات اور متعلقہ ممالک کی حکومتوں سے مطالبہ کرتا ہے کہ وہ اس سنگین جرم پر دنیا بھر کے مسلمانوں سے معافی مانگیں اور ذمہ داروں کے خلاف تادیبی کارروائی کریں۔

یہ ایوان ان خاکوں کی اشاعت پر سفارتی اور بین الاقوامی سطح پر پاکستانی عوام کے جذبات کی ترجمانی کے لئے کی جانے والی کوششوں کو مزید موثر انداز میں جاری رکھنے کا عزم کرتا ہے اور عہد کرتا ہے کہ ناموس رسالت کے تحفظ کے لئے ہر سطح پر اور ہر طرح کی پر امن جدوجہد کی بھرپور حمایت کی جائے گی۔ پنجاب اسمبلی کا یہ ایوان توہین آمیز خاکوں پر احتجاج کی آڑ میں توڑ پھوڑ اور تشدد کے واقعات کی بھی مذمت کرتا ہے۔"

یہ قرارداد پیش کی گئی ہے اور اب سوال یہ ہے کہ:

"پنجاب اسمبلی کا یہ ایوان ڈنمارک اور مغربی ممالک کے بعض اخبارات میں آزادی صحافت کی آڑ میں توہین آمیز خاکوں کی اشاعت کی پُر زور مذمت کرتا ہے اور انہیں تہذیب کے مسلمہ اصولوں اور اخلاقی اقدار کی مجرمانہ خلاف ورزی قرار دیتا ہے۔ اسمبلی کا یہ ایوان سمجھتا ہے کہ ان اخبارات نے ایک سوچے سمجھے منصوبے کے تحت دنیا بھر میں بسنے والے مسلمانوں کے جذبات کو مجروح کیا ہے اور اس طرح یہ اخبارات انسانیت کے خلاف ایک گھناؤنے جرم کے مرتکب ہوئے ہیں۔

اس ایوان کی متفقہ رائے ہے کہ پاکستان کے مختلف حصوں میں بسنے والے مسلمانوں نے ان خاکوں کے خلاف احتجاج کر کے اپنا دینی اور ملی فریضہ ادا کیا ہے۔ یہ ایوان اس

سنگین واقعہ پر پوری مسلم امہ سے مکمل یکجہتی کا اظہار کرتا ہے۔ پاکستان کے سب سے بڑے صوبے کا یہ نمائندہ ایوان توہین آمیز خاکے شائع کرنے والے اخبارات اور متعلقہ ممالک کی حکومتوں سے مطالبہ کرتا ہے کہ وہ اس سنگین جرم پر دنیا بھر کے مسلمانوں سے معافی مانگیں اور ذمہ داروں کے خلاف تادیبی کارروائی کریں۔

یہ ایوان ان خاکوں کی اشاعت پر سفارتی اور بین الاقوامی سطح پر پاکستانی عوام کے جذبات کی ترجمانی کے لئے کی جانے والی کوششوں کو مزید موثر انداز میں جاری رکھنے کا عزم کرتا ہے اور عہد کرتا ہے کہ ناموس رسالت کے تحفظ کے لئے ہر سطح پر اور ہر طرح کی پر امن جدوجہد کی بھرپور حمایت کی جائے گی۔ پنجاب اسمبلی کا یہ ایوان توہین آمیز خاکوں پر احتجاج کی آڑ میں توڑ پھوڑ اور تشدد کے واقعات کی بھی مذمت کرتا ہے۔"

(قرارداد متفقہ طور پر منظور ہوئی)

جناب قائم مقام سپیکر: یہ ایوان ان تمام لوگوں کی بھی مذمت کرتا ہے جنہوں نے حضور اکرم ﷺ کی شان میں گستاخی کی اور جو اس چیز کے مرتکب ہوئے ہیں ان پر لعنت بھیجتا ہے۔ جی، وزیر اعلیٰ پنجاب!

وزیر قائد ایوان: جناب سپیکر! میں اس ہاؤس کا شکریہ ادا کرتا ہوں اور گزارش کرتا ہوں کہ تمام اراکین اسمبلی اور صحافی لوگ بھی ہمارے ساتھ باہر آئیں۔

جناب قائم مقام سپیکر: نعرہ تکبیر---

معزز اراکین: اللہ اکبر---

جناب قائم مقام سپیکر: نعرہ تکبیر---

معزز اراکین: اللہ اکبر---

جناب قائم مقام سپیکر: نعرہ تکبیر---

معزز اراکین: اللہ اکبر---

جناب قائم مقام سپیکر: نعرہ رسالت---

معزز اراکین: یا رسول اللہ ﷺ----

جناب قائم مقام سپیکر: نعرہ حیدری۔۔۔۔۔

معزز اراکین: یا علی۔۔۔۔۔۔

جناب قائم مقام سپیکر: چلیں اب باہر چلیں۔ اب اجلاس مورخہ 7-مارچ 2006 صبح 10 بجے تک کے لئے ملتوی کیا جاتا ہے۔